# تمباکونوشی کی روک تھام قانون اور طریقہ کار
# بس اور ویگن ڈرائیورز اور کنڈیکٹرز کیلئے معلومات

## تمباکونوشی کا انجام۔ منہ کا کینسر

وزارتِ صحت

TheNetwork for Consumer Protection

International Union Against Tuberculosis and Lung Diseases

Ministry of Health
Government of Pakistan

## میرے فرائض کیا ہیں؟

تمباکونوشی کی روک تھام کے لئے بس یا ویگن کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کا کردار

- تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو واضح طور پر سمجھنا۔
- مسافروں کو بتانا کہ قانون کے مطابق سگریٹ نوشی جرم ہے۔
- آرڈیننس کے سیکشن 13 کے مطابق تمباکونوشی کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مجسٹریٹ درجہ اول کو تحریری طور پر درخواست دینا۔
- اگر ضرورت ہو تو سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا پولیس آفیسر کو درخواست دینا۔
- پبلک ٹرانسپورٹ میں تمباکونوشی قانوناً جرم ہے کے سائن بورڈ آویزاں کرنا۔
- ویٹنگ لاؤنج اور بس اسٹینڈز کے منیجرز کا اس بات کو یقینی بنانا کہ وہاں تمباکونوشی نہیں کی جا رہی۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی اختیارات استعمال کرنا۔

**آپ آرڈیننس کے سیکشن 12 کے تحت مجاز ہیں کہ اپنی بس یا ویگن سے تمباکونوشی کرنے والے افراد کو نکال دیں۔**

تمباکونوشی گردن کے کینسر کا باعث ہے

''تمباکونوشی کی بجائے اپنی آمدنی کو خوراک، تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات زندگی پر خرچ کریں''

تمباکونوشی سے حلق کا کینسر ہوجاتا ہے۔ میں اب کبھی بات چیت نہیں کرسکوں گا!

## شیشہ یا حقہ پینا: موت کی ایک اور وجہ

- شیشہ یا حقہ پینے کو سگریٹ نوشی سے کم نقصان دہ سمجھا جاتا ہے جبکہ یہ بات غلط ہے۔ ان میں موجودہ زہریلے مادے پھیپھڑوں کے کینسر، دل کے امراض اور دیگر بیماریوں کا باعث ہیں۔
- شیشہ یا حقہ کے دھوئیں میں پانی میں سے گزرنے کے باوجود کینسر کا باعث بننے والے کیمیکل موجود ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ شیشہ سگریٹ نوشی کا محفوظ نعم البدل نہیں ہے۔
- ایک گھنٹہ شیشہ پینے سے ایک سگریٹ پینے کی نسبت 100 سے 200 گناہ زیادہ دھواں اندر جاتا ہے۔
- شیشے یا حقے کا پائپ چونکہ دوسرے افراد بھی استعمال کررہے ہوتے ہیں اس لئے یہ ٹی بی اور ہیپاٹائٹس کا باعث بن سکتا ہے۔

(ماخذ: واٹر پائپ تمباکونوشی کے بارے میں ورلڈ آرگنائزیشن کا مشاورتی نوٹ)


دی نیٹ ورک
ادارہ برائے تحفظ صارفین

فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، A-40 رمضان پلازہ، G-9 مرکز، اسلام آباد
فون: 2261085 51 92+ فیکس: 2262495 51 92+
ویب سائیٹ: www.thenetwork.org.pk

## تمباکو نوشی موت ہے

تمباکو کونوشی کینسر، دل کی بیماریوں اور فالج کا باعث ہے۔ دنیا بھر میں تمباکو نوشی سے ہر سال 50لاکھ سے زائد افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔

سیکنڈ ہینڈ تمباکو نوشی کا مطلب ہے کہ آپ دوسروں کا پیدا کردہ تمباکو کا دھواں سانس کے ذریعے اندر لے جائیں۔ سیکنڈ ہینڈ تمباکو نوشی ہر سال دنیا بھر میں 6لاکھ لوگوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں سے بھرے کمرے میں دو گھنٹے گزارنا چار سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

ایک دن میں ایک پیک تمباکو نوشی کرنے والے شخص کے ساتھ 24 گھنٹے گزارنا تین سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

سگریٹ بنانے والی کمپنیاں پاکستان کے نوجوانوں کو خصوصی طور پر اپنے جال میں پھنسانا چاہتی ہیں۔ پاکستان میں روزانہ 6سے 15سال کے 1200 نوجوان سگریٹ نوشی کا آغاز کرتے ہیں۔

پاکستان میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ افراد تمباکو نوشی کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح روزانہ 274اموات ہو رہی ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ ان تمام اموات کو روکا جاسکتا ہے۔ آپ انسانی زندگیاں بچاسکتے ہیں۔

## تمباکو نوشی کی روک تھام کے قانون کو سمجھیے !

تمباکو نوشی کی ممانعت اور تمباکو نوشی نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا آرڈیننس 2002ء

سیکشن 5اور **SRO 51(KE)/2009** کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہ پر تمباکو نوشی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال کی ممانعت ہے۔ عوام کے استعمال یا کام کی جگہوں میں آڈیٹوریم، عمارات، صحت کے ادارے، تفریحی مقامات، ریسٹورنٹ، دفاتر، عدالتوں کی عمارتیں، سینما ہال، کانفرنس یا سیمینار ہال، کھانے پینے کی جگہیں، ہوٹل لاؤنج، دیگر ویٹنگ لاؤنج، لائبریریاں، بس اسٹینڈ یا اسٹیشن، سپورٹس سٹیڈیم، تعلیمی ادارے وغیرہ جہاں عام پبلک آتی ہے۔ لیکن ان میں کھلی فضا والی جگہیں شامل نہیں۔

**SRO 653(1)/2003** کی رو سے بسیں، ویگنیں اور ریل گاڑیاں عوام کے استعمال یا کام کی جگہیں قرار دی گئی ہیں۔

**SRO 53(KE)/2009**: سگریٹ کی فروخت کو بڑھانے کیلئے تحائف، مفت نمونوں کی فراہمی یا قیمت میں رعایت وغیرہ کی اجازت نہیں ہے۔

سیکشن **6**: پبلک سروس گاڑیوں میں تمباکو نوشی کی ممانعت ہے۔

سیکشن **10**: عوام کے استعمال یا کام کی جگہ کے مالک/منیجر/انچارج کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ پبلک مقامات پر نمایاں طور پر اندر اور باہر بورڈ آویزاں کرے کہ اس جگہ پر تمباکو نوشی کی اجازت نہیں ہے اور تمباکو نوشی قانوناً جرم ہے۔

سیکشن **4**اور **SRO.654(I)/2003** کی رو سے پبلک ٹرانسپورٹ، بس اور ویگن کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر سیکشن 6، 12 اور13 سے متعلق قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

سیکشن **12**: اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے فرد کو سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا پولیس افسر یا مجاز فرد پبلک مقامات سے نکال سکتا ہے۔
SRO 653(1)/2003 کی رو سے بسیں، ویگنیں اور ریل گاڑیاں عوام کے استعمال یا کام کی جگہیں قرار دی گئی ہیں۔

سیکشن **13**: مجسٹریٹ درجہ اول اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سیکشن 6,5 اور10 سے متعلق مجاز فرد کی تحریری شکایت پر اور سیکشن 8,7 اور9 سے متعلق پولیس آفیسر (سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کاروائی کر سکتا ہے۔

### سیکشن **11**: جرمانے

### سیکشن **6,5** اور **10** کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/1000 روپے تک جرمانہ
- دوبارہ جرم کرنے پر -/1000 روپے سے -/100000 روپے تک جرمانہ